

COMMON TERMS OF SHARE MARKET (URDU)

اسٹاک مارکیٹ کیا ہے؟

اسٹاک مارکیٹ میں عوامی سطح پر منعقد کمپنیوں کے حصص جاری کئے جاتے ہیں۔ اور ان حصص میں ٹریڈنگ (لین دین) بھی اسٹاک مارکیٹ میں ہوتی ہے۔ اسٹاک مارکیٹ کو (ایکونومی مارکیٹ) کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔

حصص:

حصص ایک مالیاتی انسٹرومنٹ ہے جو کسی بھی ادارے میں ملکیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور کسی بھی ادارے میں منافع اور نقصان کا برابر کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

سرمایہ کار مارکیٹ کی اقسام:

اسٹاک مارکیٹ

کرنسی مارکیٹ

اجناس کی مارکیٹ

انٹرنیٹ ٹریڈنگ سافٹ ویئر کی بنیادی اصلاحات

1- حصص کوڈ/علامات (Symbol)

اسٹاک مارکیٹ میں درج ذیل کمپنیوں کو پاکستان اسٹاک مارکیٹ کی طرف سے بنیادی ٹریڈنگ علامت تفویض کی جاتی ہے۔ تاکہ سرمایہ کار با آسانی ٹریڈنگ کر سکے۔

Pakistan Oil Field (POL)

National Bank of Pakistan Limited (NBP)

2- حصص خرید: (Buy Order)

وہ قیمت جس پر سرمایہ کار حصص خریدتا ہے۔

3- حصص کی فروخت: (Sell Order)

وہ قیمت جس پر سرمایہ کار حصص فروخت کرتا ہے۔

حد آرڈر: (Limit Order)

ٹریڈنگ آرڈر کی وہ قسم جس میں سرمایہ کار ایک خاص مطلوبہ قیمت پر حصص خرید یا فروخت کے لیے پیش کرتا ہے۔ اور یہ قیمت حصص کی موجودہ قیمت سے کم یا زیادہ ہوتی ہے۔

موجودہ قیمت پر خرید و فروخت: (Current Price Order)

اسٹاک مارکیٹ میں جاری اور موجودہ قیمت پر خرید و فروخت کو عام طور پر (Current Price Order) کہا جاتا ہے۔

زیادہ سے زیادہ قیمت: (High Price)

کسی بھی ٹریڈنگ کے دوران حصص کی زیادہ سے زیادہ قیمت۔

کم سے کم قیمت: (Low Price)

کسی بھی ٹریڈنگ کے دوران حصص کی کم سے کم قیمت۔

اوسط قیمت: (Average)

کسی بھی ٹریڈنگ کے دوران خرید و فروخت کی اوسط قیمت۔

اختتامی قیمت: (Closing Price)

وہ قیمت جس پر حصص ٹریڈنگ اختتام پذیر ہوں۔

قیمت میں تبدیلی: (Change the Price)

اسٹاک مارکیٹ میں قیمت کی تبدیلی کو پچھلے دن کی اختتامی قیمت سے موازنے سے حاصل کی جاتی ہے۔ اگر حصص کی قیمت میں تبدیلی سبز (Green) رنگ میں ہو تو حصص پچھلے دن کی اختتامی قیمت سے زیادہ قیمت پر ٹریڈ کر رہا ہے۔ اور سرخ (Red) رنگ کم قیمت پر ٹریڈنگ کو ظاہر کرتا ہے۔ قیمت میں تبدیلی فی صد (%) اور پیسے میں ٹریڈنگ سافٹ ویئر پر ظاہر ہوتی ہے۔

حصص حجم: (Volume)

کسی بھی ٹریڈنگ کے دوران حصص کی خرید و فروخت کی تعداد۔

لاٹ سائز: (Lot Size)

حصص ٹریڈنگ اسٹاک مارکیٹ میں (Lots) کی شکل میں ہوتی ہے۔

حصص قیمت کی حد مارکیٹ لاٹ (کم سے کم)

0.01 سے 100 روپے 500 حصص

100.01 سے 500 روپے 100 حصص

500.01 سے 1000 روپے 50 حصص

1000 روپے سے اوپر 20 حصص

لیوریج خرید: (Leverage Buy)

اُدھار پر حصص کی خرید کو لیوریج (Leverage Buy) کہتے ہیں۔

مارجن: (Margin)

اسٹاک بروکر کی طرف سے فراہم کردہ قرض جس کی بناء پر سرمایہ کار اسٹاک مارکیٹ میں کم مالیت کے سرمائے کے ساتھ زیادہ مالیت کی ٹریڈنگ کر سکتے ہیں۔

اسٹاک بروکر کی طرف سے فراہم کردہ قرض (Margin) سرمایہ کار کے ٹریڈنگ اکاؤنٹ میں موجود نقد اور حصص سے Collateralized ہے۔

مارجن کال: Margin Call

اسٹاک مارکیٹ میں ممکنہ نقصان کی صورت میں بروکر، سرمایہ کار سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے ٹریڈنگ اکاؤنٹ میں نقد یا حصص ڈپازٹ کریں تاکہ Margin کی مطلوبہ حد کو پورا کیا جاسکے۔

نقصان محدود کرنا: Stop - Loss / Stop - Buy

ایک سرمایہ کار کے نقصان کو محدود کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کہ جب حصص کی قیمت ایک مطلوبہ حد تک پہنچے تو حصص خرید و فروخت کے آرڈر خود کار طریقے سے دی گئی قیمت پر مارکیٹ میں Execute ہو جائے اور سرمایہ کار کسی بڑے نقصان سے بچ سکے۔

بنیادی ٹریڈنگ مارکیٹیں:

پاکستان اسٹاک ایکسچینج سرمایہ کار کی سہولت کے لیے کئی قسم کی ٹریڈنگ مارکیٹ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

1- باقاعدہ مارکیٹ: Regular Market

2- مستقبل کے معاہدے: Future Contracts

3- انڈیکس کے معاہدے: Index Future Contracts

ثالث: (Arbitration)

ثالثی ایک ترتیب ہے جس میں دو افراد اپنے اختلافات کو تیسرے منتخب فریقین کی موجودگی میں حل کرتے ہیں اور باہمی رضامندی سے ایک فیصلے کو قبول کرتے ہیں، لہذا

پاکستان اسٹاک ایکسچینج (PBR) دو فریقین کے درمیان پیدا ہونے والے تنازعہ کو اپنی ثالثی ٹیم کی موجودگی میں باہمی رضامندی سے حل کرتی ہے۔ اور فریقین کو پابند کرتی ہے کہ وہ ثالثی میں ہونے والے فیصلے کو قبول کریں۔

فریقین:

فریقین پاکستان اسٹاک ایکسچینج سے ثالثی کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں! جب؛

✓ بروکرز کے مابین تنازع ہو۔

✓ بروکرز اور ایجنٹ کے مابین تنازع ہو۔

✓ بروکر اور سرمایہ کار کے مابین تنازع ہو۔

تنازعات کی اقسام:

❖ سرمایہ کار کے ٹریڈنگ اکاؤنٹ میں غیر مجاز ٹریڈنگ

❖ سرمایہ کار کے لیجر اکاؤنٹ میں متفرق چارجز

❖ زائد کمیشن چارجز

❖ تصدیقی Email کی غیر ترسیل

❖ ادائیگی میں تاخیر اور ادائیگی نہ کرنا۔

❖ سرمایہ کار کی ہدایات پر عمل نہ کرنا۔

ٹالٹی کا عمل:

- 1- درخواستوں کی جانچ پڑتال
- 2- درخواستوں کی منظوری اور نام منظوری کا عمل
- 3- منظور شدہ درخواستوں کی واحد ثالث یا ذیلی ثالث پینل کے حوالے کرنا۔
- 4- دونوں فریقین کو سماعت کے نوٹس جاری کرنا۔
- 5- دونوں فریقین کو سماعت کے دوران برابری کی بنیاد پر اپنا موقف بیان کرنے کا موقع دینا۔
- 6- ثالث کا فیصلہ حتمی فیصلہ ہو گا۔ اور یہ فیصلہ درخواست موصول ہونے کے 90 دن کے اندر کرنا ہو گا۔
- 7- کوئی بھی فریق اگر ثالث کے فیصلے سے متفق نہ ہو تو دو ریگولٹری افیئر کمیٹی میں 15 دن کے اندر اپیل کر سکتا ہے۔

سیکورٹیز ٹریڈنگ کا نقصان:

IBTS سسٹم کے ناکام ہونے کا خطرہ:-

IBTS سسٹم کی ناکامی کاروباری اوقات کار میں ہو سکتی ہے، جس کی وجہ سے فنی خرابیاں ہیں جس سے اکاؤنٹ ہولڈر کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے علاوہ وقت پر آرڈرز کے اجر آ کے لیے ٹریڈنٹ کی عدم دستیابی یا مطلوبہ قیمت اگر محدود آرڈر IBTS میں نہیں دی جاتی، اس کے علاوہ سسٹم کی ناکامی کے دوران آرڈرز کی منسوخی بھی اکاؤنٹس ہولڈرز کے اکاؤنٹ میں خسارے کا سبب بنتا ہے۔

اقتصادی خطرہ:

کسی بھی کمپنی کی کاروباری کارکردگی کا انحصار اقتصادی نشوونما پر ہوتا ہے جو کہ مستقل طور پر ان کمپنیز کو اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ اس نشوونما کی وجہ سے انہیں فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ جبکہ شیئر ہولڈرز کو بھی اقتصادی امور کے مؤثر ہونے کی وجہ سے خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اقتصادیت سے متعلق خطرات عموماً GDP نشوونما، افراط زر، ادائیگی کی پوزیشن میں بیلنس، انٹریٹ ریٹ، کریڈٹ نشوونما کے عوامل کی وجہ سے ہوتا ہے۔

انڈسٹری کا نقصان:

تمام صنعتیں حلقہ وار طریقہ سے نشوونما پاتی ہیں اور شیئر ہولڈرز ابتدائی مراحل میں اس کا ایوارڈ حاصل کرتے ہیں جبکہ ایک بار انڈسٹری مطلوبہ مرحلے پر پہنچتی ہے تو سرمایہ کاری کا ریورڈ محدود ہو جاتا ہے۔ مزید یہ کہ صنعتوں سے متعلق کمپنیاں جس کی وجہ سے ترقی میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سرمایہ کاری سے ہونے والے ریٹرنز پر بھی اثر پڑتا ہے۔

کاروباری نقصان:

کاروباری نقصان جو کہ کمپنی کے کام کرنے کے دوران ہوتا ہے اور یہ حالات آمدنی پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں جس کی وجہ سے متوقع ڈویڈنڈ حاصل نہیں ہوتا۔

مالیاتی نقصان:

یہ ممکن ہے کہ شیئرز ہولڈرز جب اس کمپنی میں سرمایہ کاری کریں جو کہ قرض کے تلے ہے تو وہ انہیں رقم کا خسارہ ہوتا ہے۔ اگر کمپنی کی کارکردگی مالیاتی امور کے مطابق نہیں ہے جب ایک کمپنی قرضہ کے تحت مالیت کو استعمال کرتی ہے تو اس کے کریڈیٹرز اس کے شیئرز ہولڈرز سے پہلے ہی رقم کی واپسی کریں گے اگر کمپنی کو دیوالیہ ہو جائے۔

مالیاتی نقصان جو کہ کارپوریشن یا گورنمنٹ کی غلطی کی وجہ سے بھی ممکن ہے جس کی وجہ سے ان بانڈ ہولڈرز کو مالی طور پر نقصان ہوتا ہے۔

ایکسچینج ریٹ کا نقصان:

کرنسی میں اتار چڑھاؤ جو کہ آمدنی پر اثر ڈالتا ہے جس کے نتیجے میں قیمتوں پر اثر پڑتا ہے۔

افراط زر کا نقصان:

قیمتوں کا بڑھنا یا افراط زر کی خرید کی قوت میں کمی کی وجہ سے ایک عام آدمی اقتصادی حالت میں بے حد پیچھے رہ جاتا ہے جس کا اثر اقتصادی امور میں تمام سیکٹرز پر ہوتا ہے۔

انٹریسٹ ریٹ کا نقصان:

انٹریسٹ ریٹ میں اضافہ جو کہ اسٹاک مارکیٹ سے عدم سرمایہ کاری کی وجہ سے ہوتا ہے اس کی وجہ سے مارکیٹ کے اندر تجارت میں کمی اور سرمایہ کاری میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔